



## سوال

(500) کتنے سفر تک روزہ چھوڑا جاسکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفر کی وہ کیا مقدار ہے جس میں ایک روزہ دار اپنا روزہ افطار کر سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسا سفر جس میں آدمی کے لیے روزہ افطار کرنا اور نماز قصر کرنا جائز ہوتا ہے، اس کی مقدار تراسی کلومیٹر ہے۔ اور بعض علمائے کرام سفر کی کوئی حد معین نہیں کرتے۔ بلکہ ہر وہ مسافت جو عرف عام میں سفر کہلاتی ہو وہ سفر ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تین فرسخ کی مسافت کا سفر کرتے تو نماز قصر کیا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین وقصرھا، باب قصر الصلاة بمئی، حدیث: 691 وسنن ابن داود، کتاب الصلاة، ابواب صلاة المسافر، باب متى یقصر المسافر، حدیث: 1201۔ مسند احمد بن حنبل: 129/3، حدیث: 12335۔)

علاوہ ازیں کوئی ایسا سفر جو کسی حرام مقصد کے لیے ہو اس میں نماز قصر نہیں ہو سکتی اور نہ روزہ افطار کیا جاسکتا ہے، کیونکہ معصیت و نافرمانی اور رخصت میں کوئی مناسبت نہیں ہے۔ جبکہ کچھ علماء ایسے بھی ہیں جو سفر اطاعت اور سفر معصیت میں کوئی فرق نہیں کرتے، کیونکہ دلائل عام ہیں۔ اور علم اللہ کے پاس ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 378

محدث فتویٰ